



سوال

(108) اقتداء حنفی کے ساتھ شافعی کے جائزہ یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اقتداء حنفی کے ساتھ شافعی کے جائزہ یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جائزہ ہے۔

(ترجمہ) ”کیونکہ جماعت بنے رہنا رحمت ہے اور تفرقہ بازی اللہ کی سزا ہے، خدا تعالیٰ نے فرمایا: اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام رکھو اور فرقہ فرقہ بہ بنو۔ امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل اور تمام مجتہدین کے زمانہ میں یہی دستور رہا ہے کسی ایک بھی امام سے مخالفت کی اقتداء سے مخالفت ثابت نہیں ہوتی، وہ ہر مسلمان کے پیچھے اقتداء کو جائز سمجھتے تھے کیونکہ وہ دین کے اصول میں متحد تھے اور فروع میں اجتہاد کرتے تھے۔ ہر ایک یہ کوشش کرتا تھا کہ بہتر سے بہتر چیز سامنے لائے لیکن اس کے باوجود ظنی دلائل میں اپنے آپ کو یقیناً حق پر اور مخالفت کو یقینی غلطی پر نہیں سمجھتے تھے، وہ ہر ایک کو اجتہاد کا حق دیتے تھے جیسا کہ حدیث شریف ہے ”علماء نبیوں کے وارث ہیں“ ملا علی قاری نے رسالہ ”اقتداء بالمخالف“ میں ایسا ہی لکھا ہے۔

(سید محمد نذیر حسین)

[فتاویٰ نذیریہ](#)

جلد 01